

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(تراویح میں تکمیل قرآن پر مٹھانیاں تقسیم کرنا اور وعظ و تقریر کرنا کیسا ہے؟) (ملک محمد یعقوب)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صلوة اللیل، قیام اللیل، صلاۃ الوتر، صلاۃ التراویح، قیام رمضان اور صلاۃ التہجد میں ایک ماہ میں قرآن مجید ختم کرنے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہے اور کم از کم تین راتوں میں۔ اس نماز میں قرآن مجید ختم کرنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت ملتی ہے۔ [2] عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ایک ماہ میں قرآن پاک ختم کر لیا کرو۔" انہوں نے عرض کی میں اس سے زیادہ تلاوت کرنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "تو میں دن میں ختم کر لیا کرو۔" انہوں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "سات دن میں ختم کر لیا کرو۔" انہوں نے کہا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "سات دن میں ختم کر لیا کرو۔" اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ پھر آپ نے انہیں قرآن پاک تین دن میں ختم کرنے کی اجازت دے دی اور فرمایا: "قرآن پاک سے اس شخص کو کچھ سمجھ حاصل نہیں ہو سکتی، جو تین دن سے کم مدت میں قرآن پاک ختم کرتا ہے۔" [3] ہر سال رمضان المبارک میں راتوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل علیہ السلام کے ہمراہ ایک دفعہ قرآن مجید کا دور فرمایا کرتے تھے اور وفات والے سال دو دفعہ دور فرمایا۔ 4 باقی اس نماز میں قرآن مجید ختم ہونے کے موقع پر مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنا نیز وعظ، تقریر اور جلسہ منعقد کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ نیز نماز کے علاوہ قرآن مجید ختم کرنے کے موقع پر یہ چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ۱۰ ۹ ۱۳۲۲ھ

بخاری الصوم باب صوم یوم و افطار یوم و فضائل القرآن باب فی کم یقرأ القرآن، و مسلم الصیام باب النھی عن صوم الدرہ 2

ترمذی القراءات، الوداؤد الاب قراءۃ القرآن باب فی کم یقرأ القرآن 3

بخاری کتاب فضائل القرآن باب کان جبریل یرض القرآن علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم 4

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 338

محدث فتویٰ